غیر مقلدین کا آپریشن اور ضرورتِ تقلید

نحمدهٗ و نصلی علیٰ رسوله الکریم :امابعد

(۱) کیا آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ اے اہل قرآن! وتر پڑھو اور یہ بھی فرمایا تھا کہ ''اہل قرآن'' خاص اہل اللہ ہیں۔ کیا ان احادیث میں اہل قرآن سے موجودہ فرقہ ''اہل قرآن'' یعنی منکرین حدیث مراد ہے؟

(۲) کیا اس لفظ ''اہل قرآن'' سے علمی طبقہ یعنی حفاظ کرام مراد ہیں یا کوئی مذہبی فرقہ؟

(۳) کیا انگریز کے دور حکومت سے پہلے کسی جاہل کو اہل قرآن کہا گیا ہے؟

(۴) کیا پاک و ہند میں ۹۰ھ میں جو مسلمان آئے وہ سب ''اہل قرآن'' تھے کیونکہ اس زمانہ میں صحاح ستہ کا وجود نہ تھا؟

(۵) کیا فرقہ ''اہل قرآن'' کا وجود کسی پہلی اسلامی حکومت میں تھا، ان کا ترجمہ قرآن، تفسیر قرآن، نماز کی کتاب، ان کا مدرسہ، ان کی مسجد، ان کی قبر بھی کسی اسلامی ملک میں تھی؟

(۶) اس فرقہ نے جب اپنا نام ''اہل قرآن'' رکھ لیا تو اب قرآن ان کا ہو گیا، اہلحدیث کا قرآن سے کوئی تعلق رہا یا نہیں؟

اہلحدیث غیر مسلم:

(۷)...... کراچی کے مسعودی فرقہ نے اہلحدیث سے کٹ کر اپنا نام جماعت المسلمین رکھ لیا، اب قرآن وحدیث میں جہاں مسلم کا لفظ آتا ہے وہ اپنا فرقہ مراد لیتا ہے اور اہلحدیث کو غیر مسلم کہتا ہے، کیا اس میں وہ حق بجانب نہیں؟

(۸)...... قرآن پاک میں لفظ ''ربوہ'' دو جگہ آیا ہے کیا اس سے قادیانیوں کا شہر ربوہ مراد ہے؟ نہیں تو کیوں؟

(۹)...... کیا قرآن پاک میں جہاں حزب اللہ کا لفظ آیا ہے اس سے کیپٹن عثمانی کراچی والے کا فرقہ مراد ہے؟

(۱۰)...... اہل قرآن کا کہنا ہے کہ جب سے قرآن ہے اس وقت سے اہل قرآن ہیں۔ جب قرآن سچا ہے تو اہل قرآن یقیناً سچے ہیں۔ اہل قرآن کو اس وقت تک جھوٹا نہیں کہا جا سکتا جب تک قرآن کو جھوٹا نہ کہا جائے۔

آج تک چیلنج قبول نہیں ہوا:

(۱۱)...... اہل قرآن کا کہنا ہے کہ اہلحدیث قرآن کے منکر ہیں اسی لئے اہل قرآن کو کافر کہتے ہیں۔ قرآن کو ماننا ان کے نزدیک کفر ہے۔

(۱۲)...... ان کا کہنا ہے کہ سب صحابہ اہل قرآن تھے ان میں سب سے کسی ایک نے بھی صحاح ستہ نہ پڑھی۔

(۱۳)...... ان کا سوال ہے کہ صحابہؓ، تابعینؒ، تبع تابعینؒ، صحاح ستہ مانے بغیر صرف قرآن مان کر مسلمان تھے یا کافر؟

(۱۴)...... ان کا کہنا ہے کہ اہلحدیث یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ احادیث قرآن کا بیان اور قرآن کی تفسیر اور تشریح ہیں لیکن ہم نے بارہا چیلنج دیا کہ آئیے ہم ترتیب وار ایک ایک حدیث پڑھتے جائیں گے آپ ہر حدیث کے موافق ایک ایک صریح آیت لکھاتے جائیں مگر ایک بھی اہلحدیث آج تک اس چیلنج کو قبول نہ کر سکا۔

تفسیر قرآن کا نام کوک شاستر:

(۱۵)...... ان کا کہنا ہے کہ اہلحدیث کو قرآن کی بالکل سمجھ نہیں ہے چنانچہ نواب صدیق حسن نے تفسیر لکھی تو مولوی ثناء اللہ نے لکھا کہ یہ سب شوکانی کی تفسیر ہے۔(مظالم روپڑی ص ۲۱) مولانا ثناء اللہ نے تفسیر لکھی تو علماء عرب وعجم نے اسے کافر اور مرتد قرار دیا۔ مولوی عنایت اثری نے تفسیر لکھی تو عبداللہ روپڑی نے اس کو غلط قرار دیا۔ عبداللہ روپڑی نے تفسیر لکھنا شروع کی تو مولوی ثناء اللہ نے اس تفسیر کا نام کوک شاستر رکھا۔

(۱۶)...... ان کا کہنا ہے کہ اہلحدیث قرآن پر عمل نہیں کرتے اور عمل کر بھی کیسے سکتے ہیں جبکہ ان کو قرآن آتا ہی نہیں۔ یہ قرآن پاک کو صرف تبرک اور تلاوت کیلئے مانتے ہیں اور بس۔

اہلحدیث جھوٹے ہیں:

(۱۷)...... ان کا کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ قرآن میں ہر چیز کی تفصیل ہے جبکہ یہ خدا تعالیٰ کیخلاف قرآن کو مجمل کہتے ہیں۔

(۱۸)...... وہ کہتے ہیں: قرآن یقینی ہے اور حدیث کو خود محدثین ظنی مانتے ہیں۔ دین یقین کا نام ہے نہ کہ ظن کا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا.

(۱۹)...... ان کا کہنا ہے کہ جتنی جھوٹی حدیثیں مسلمانوں نے گھڑیں کہ اس پر مستقل کتابیں ہیں، اتنا جھوٹ کسی اور امت نے اپنے نبی پر نہیں بولا اور وہ جھوٹی حدیثیں گھڑنے والے سب اہلحدیث ہی تو تھے۔ تو جو اہلحدیث نبی پر جھوٹ بولتے تھے ان کی حدیثیں دین کیسے بن گئیں۔

اختراع اہلحدیث:

(۲۰)...... ان کا کہنا ہے کہ رسول اقدس ﷺ نے اہل قرآن کو خاص اہل اللہ فرمایا مگر اہلحدیث نہ اس زمانہ میں تھے نہ حضرت نے کبھی ان کو نجات پانے والے فرمایا۔

(۲۱)...... بلکہ اس کے برعکس آپ ﷺ نے فرمایا کہ آخری زمانہ میں کذاب ودجال پیدا ہوں گے جو تمہارے پاس حدیثیں لایا کریں گے جو تمہارے باپ دادا نے سنی بھی نہ ہوں گی،

ان سے بچنا، وہ لوگ گمراہ کرنے والے اور فتنہ ڈالنے والے ہوں گے، او کما قال (مسلم)

(۲۲)......خود آنحضرت ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس میرے نام سے لوگ مختلف حدیثیں لائیں گے ان میں سے جو کتاب اللہ کے موافق ہوں گی یا میری سنت کے موافق ہوں گی وہ میری طرف سے ہوں گی اور جو قرآن پاک اور میری سنت کے خلاف ہوں گی وہ میری طرف سے نہیں ہوں گی۔ (الکفایہ خطیب بغدادی) معلوم ہوا کہ بہت سی حدیثیں سنت کو مٹانے والی ہوں گی۔

(۲۳)......آنحضرت ﷺ نے علیکم بسنتی تو فرمایا علیکم بحدیثی کہیں نہیں فرمایا۔

(۲۴)......بعض غیر مقلد کہا کرتے ہیں کہ سنت اور حدیث ایک ہی چیز ہے لیکن یہ بات گزشتہ حدیث کے خلاف ہے، وہ کوئی صریح حدیث پیش کریں کہ سنت اور حدیث ایک چیز ہے۔

(۲۵)......آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا: من رغب عن سنتی فلیس منی۔ (بخاری) مگر اہلحدیث سنتوں کو چھوڑ کر مخالف سنت حدیثوں پر عمل کرنے لگے۔

(۲۶)......قرآن و حدیث میں اجماع امت کے منکر کو دوزخی کہا گیا ہے مگر آج اجماع امت کے منکر اپنے آپ کو اہلحدیث کہتے ہیں جو کسی حدیث سے ثابت نہیں۔

(۲۷)......آنحضرت ﷺ نے فقہ کے مخالف کو شیطان اور منافق فرمایا۔ فقہ کے مخالف کا نام اہلحدیث کسی حدیث میں نہیں۔

منکرین فقہ:

(۲۸)......اہل قرآن کہتے ہیں کہ ہم نبی پاک ﷺ کے ارشادات کا انکار نہیں کرتے، ہاں صحاح ستہ و دیگر کتب حدیث کو ہم قرآن کے برابر اور دین کا ماخذ نہیں مانتے۔ تو اہلحدیث ان کو منکرین حدیث کہتے ہیں لیکن خود چار فقہوں کا انکار کرنے کے بعد بھی اپنے آپ کو منکرین فقہ نہیں کہتے، یہ کیسا تضاد ہے۔

(۲۹)......اہل قرآن کہتے ہیں کہ احادیث قرآن کی طرح یقینی اور دائمی ضابطہ عمل یعنی دین نہیں، ہاں بوقت ضرورت ان سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ یہی کچھ اہلحدیث فقہ کے بارے

میں کہتے ہیں کہ یہ دائمی عمل کیلئے نہیں، ہاں استفادہ کیا جا سکتا ہے تو فرق کیا ہے؟

(۳۰) ...... اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی جو یہ تقسیم فرمائی ہے کہ کچھ لوگ اہل ذکر ہوتے ہیں، باقی ناواقف، ان ناواقفوں کو اہل ذکر سے سوال کا حکم دیا ہے، آپ اس تقسیم کے قائل ہیں یا نہیں؟

استنباط، اجتہاد اور تقلید:

(۳۱) ...... اللہ تعالیٰ نے کچھ لوگوں کو اہل استنباط قرار دیا ہے باقی لوگوں کو ان کی طرف لوٹنے کا حکم دیا ہے۔ اس تقسیم کے آپ قائل ہیں یا نہیں؟

(۳۲) اللہ تعالیٰ نے ہر قوم سے ایک یا چند ایک کو فقیہ بننے کا حکم دیا ہے اور باقی ساری قوم کو ان کی فقہ ماننے کا حکم دیا ہے یا نہیں؟

(۳۳) ...... آپ کے فرقہ میں بھی یہ تقسیم ہے یا آپ کے فرقہ کے سب لوگ فقیہ، اہل ذکر اور اہل استنباط ہیں؟

(۳۴) ...... آپ کے فرقہ کے وہ لوگ جو اہل استنباط اور فقیہ نہیں اور ان پر بھی کتاب وسنت کے مطابق زندگی گزارنا لازم ہے یا نہیں؟

(۳۵) اگر وہ لوگ احکام کے پابند ہیں تو ان کیلئے ایسے اجتہادی احکام جاننے کا کیا راستہ ہے اور اس راستہ کا اختیار کرنا ان پر فرض ہے یا واجب؟

(۳۶) ...... آپ نے عمر بھر اللہ کی عبادت اور اللہ کے بندوں سے معاملات اجتہاد سے کئے یا تقلید سے؟

(۳۷) اجتہاد کی کیا کیا شرائط ہیں؟ آپ میں سب موجود ہیں یا بعض، جو لوگ اجتہاد کی قوت نہ رکھتے ہوئے اجتہاد کریں وہ فافتوا بغیر علم فضلوا و اضلوا کے مصداق ہیں یا نہیں؟

(۳۸) کیا آپ تمام مسائل میں اجتہاد کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں یا بعض میں، اپنے خاص اجتہاد کے کم از کم دس نمونے پیش فرمائیں اور کم از کم دس مسائل وہ لکھیں جن میں

آپ نے تقلید فرمائی ہو؟

(۳۹) اجتہادی مسائل میں مجتہد اجتہاد کرے تو اس میں صواب پر دو اجر اور خطاء پر بھی ایک اجر ملے گا، یہ تو فرمان نبوی ﷺ ہے، مگر اہلحدیث کا کہنا ہے کہ یہ رائے اور اجتہاد کار شیطان ہے، یہ کس حدیث میں ہے؟

(۴۰) ائمہ مجتہدین کی تقلید کو شرک کہنا اور اپنے نفس کی تقلید کو فرض کہنا، یعنی فہم مجتہد حجت نہیں کیونکہ خطاء سے معصوم نہیں مگر فہم نااہل حجت ہے کہ معصوم عن الخطا ہے مثل رسول و خدا کے، اسی لئے جو لوگ اس کے فہم کا انکار کرتے ہیں تو وہ یہ نہیں کہتے کہ انہوں نے ہمارے فہم کا انکار کیا بلکہ کہتے ہیں کہ اس نے خدا، رسول ﷺ کا انکار کیا۔

(۴۱) روز اول سے آج تک یہی معمول رہا ہے کہ عامی کو جو مسئلہ پوچھنا ہو، وہ عالم سے پوچھا۔ عالم نے حکم بتایا، سائل نے مانا اور کار بند ہوا۔ صحابہؓ سے آج تک حکم بتاتے وقت علماء نے کبھی عوام کو دلیل تفصیلی اس طرح بیان نہیں کی کہ اس کو خوب ذہن نشین ہو جائے کہ یہ حکم ثابت صحیح، واضح اور صریح غیر معارض اور غیر منسوخ ہے نہ کبھی عامی نے ایسی دلیل تفصیلی کا مطالبہ کیا، یہی تقلید ہے اور کتب حدیث مثلاً کتاب الآثار، موطا، عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ اور دیگر کتب حدیث کے تراجم و ابواب میں یہ آفتاب نصف النہار کی طرح ثابت ہے۔ ہزارہا فتاویٰ صحابہؓ و تابعینؒ کے کتب حدیث میں اور لاکھوں فتاویٰ فقہاء کے کتب فقہ و فتاویٰ میں بھرے پڑے ہیں جن میں نہ مفتی نے دلیل تفصیلی بیان کی نہ مستفتی نے دلیل تفصیلی کا مطالبہ کیا نہ محدثین نے ایسے فتاویٰ کو مردود قرار دے کر کتابوں سے خارج کیا تو غیر مقلدین کے نزدیک دور صحابہ سے لے کر آج تک کے سب عامی مشرک ہوئے اور تمام علماء امت مشرک گر ہوئے، کہاں ہے خیر القرون اور کون ہیں خیر الامت؟

زمانہ خیر القرون گروہ در گروہ:

(۴۲) صحابہؓ قرآن پاک میں فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعًا پڑھتے رہے مگر خود گروہ در گروہ ہو گئے۔ مکہ میں ابن عباسؓ اور ان کے مقلدین کا مذہب چلتا تھا، مدینہ میں

حضرت عمرؓ کا الگ مذہب تھا، کوفہ میں حضرت علیؓ اور ابن مسعودؓ کا الگ مذہب، آج بھی کتب حدیث ان کے اختلافی فتووں سے بھرپور ہیں، پھر عطاء کا مذہب الگ، ابراہیم نخعی کا الگ، حسن بصری کا الگ، مجاہد کا الگ، ان کے اختلافات آج تک کتابوں میں باقی۔ وہ لوگ اگرچہ عباسی، مسعودی، عطائی وغیرہ نہ کہلائے مگر کام وہی رہا جو حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی کرتے ہیں۔ ہمیں کام سے کام ہے نہ کہ نام سے پھر یہ خیر القرون اور خیر الامت کیسے ہوا؟

حجر پرستی شرک مگر ابن حجر پرستی توحید:

(۴۳) آپ حضرات ائمہ لغت کی تقلید کرتے ہیں، ائمہ صرف، ائمہ نحو اور ائمہ اصول کی تقلید کرتے ہیں۔ راویوں کو ضعیف اور ثقہ کہتے ہیں تو علماء اسماء الرجال کی تقلید کرتے ہیں۔ راویوں کی پیدائش، رہائش، موت میں مؤرخین کی تقلید کرتے ہیں۔ حدیث کے ضعیف وصحیح ہونے میں محدثین کی تقلید کرتے ہیں، یہ سب تقلیدیں کرتے ہیں کس کے حکم سے؟ کیا خدا و رسول ﷺ نے ان کی تقلید کا حکم دیا تھا؟ اور آپ کے کوئی بڑے بزرگ فرما گئے تھے کہ بیٹا سب کی تقلید کرنا بس ائمہ اربعہ میں سے کسی کی تقلید نہ کرنا؟

(۴۴) ...... آپ حضرات کی تقریر و تحریر سے واضح ہے کہ ائمہ اربعہ کو تو دین کے ٹکڑے کرنے والا کہا جاتا ہے لیکن ان کے مقلدین جیسے ابن حجر، نووی کی جوتیاں تک چاٹی جاتی ہیں۔ جب امام شافعیؒ کی تقلید شرک ہے تو ابن حجر کی تقلید کیا ایمان ہے؟ عجیب بات ہے کہ حجر پرستی شرک ہو مگر ابن حجرؒ پرستی توحید، مشرکین کا بھی کچھ ایسا ہی طرز تھا کہ رب الارباب ذی العرش کو چھوڑ کر اس کے بندوں کی بندگی کرتے تھے۔

غیر مقلدیت منصب رسالت پر:

(۴۵) ...... جیسا اہل بدعت کا طریق ہے کہ اپنی ہر ادا کو بدعت حسنہ کہتے ہیں اور دوسروں کی ہر نیکی کو شان رسالت کی گستاخی کا نام دیتے ہیں اسی طرح آپ بھی اپنی دلیل کو تین بار پورے زور سے صحیح، صحیح، صحیح کہتے ہیں اور مخالف جتنی احادیث پڑھے پوری طاقت سے اس کو ضعیف، ضعیف، ضعیف کہا جاتا ہے اور جو آپ کے اس فیصلے کو نہ مانے اسے خدا کا منکر اور

نبی ﷺ کا دشمن کہا جاتا ہے، آپ نے کب سے منصب رسالت سنبھالا ہے کہ آپ کے فیصلوں کا منکر منکرِ رسول قرار پا گیا۔

مقلد پٹے والا اور غیر مقلد بے پٹا کتا بن بیٹھا:

(۴۶)...... تاریخ اسلام اس پر شاہد عدل ہے کہ عوام تو کجا علماء بھی خیر القرون کے بعد اجتہاد کی وادی میں قدم رکھتے ہوئے ڈرتے تھے اسی لئے علما خواہ مفسرین ہوں یا محدثین، قاضی ہوں یا مفتی، فقہاء ہوں یا مؤرخین، سلاطین ہوں یا وزراء ان سب کے حالات میں چار ہی قسم کی کتابیں ملتی ہیں۔ طبقات حنفیہ، طبقات شافعیہ، طبقات مالکیہ، طبقات حنابلہ۔ طبقات غیر مقلدین نامی کوئی کتاب علماء کے حالات میں نہیں لکھی گئی مگر آج مادر پدر آزادی اور ذہنی آوارگی کی وبا ایسی پھیلی کہ ان تمام مقلدین کو پٹے والے کتے کہا جاتا ہے جو ایک ہی مالک کے وفادار اور ایک ہی گھر سے کھاتے ہیں اور ہر جاہل غیر مقلد بے پٹا کتا بن بیٹھا ہے جو کبھی اپنے امام مسجد کی تے چاٹتا ہے، کبھی وحید الزمان کا فضلہ تلاش کرتا ہے، کبھی ہدایہ اور عالمگیری سے چوری دودھ پینے کی کوشش میں پٹتا ہے، کبھی اپنے نفس کو معبود بنا کر پوجنا شروع کر دیتا ہے۔ پٹ پٹا کر ائمہ مجتہدین کے منہ آنے لگتا ہے، ان کے احکام سمجھنے کی لیاقت نہیں مگر ان کے احکام پر کھنے کی ہمت دکھاتا ہے، کاٹتا ہے، دوڑتا ہے بقول مولانا رومؒ:

مہ فشاند نور سگ عو عو کند
ہر کسے بر طینت خود خو کند

(۴۷)...... دعویٰ تو یہ کرتا ہے کہ خدا اور رسول ﷺ کے سوا کسی کی بات حجت نہیں لیکن چند معدلوں اور جارحوں کو درمیان میں کھڑا کر رکھا ہے کہ ان کے قول کو نہ صرف یہ کہ قرآن و حدیث کے برابر بلکہ قرآن و سنت پر حاکم بنا دیا ہے، وہ شریک فی الالوہیت نہ ہوں تو شریک فی الرسالت ضرور ہیں بلکہ مصداق اِتَّخَذُوْا اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ کا ہیں۔

(۴۸)...... ائمہ اور اقوال میں ہر مکلف عامی کو تخییر ہے یا تحیر اور اس کی کیا سبیل ہے؟

(۴۹) یہ تخییر یا تخیر مطلق ہے یا ائمہ اربعہ میں محصور؟

(۵۰) تلفیق آپ کے ہاں جائز ہے یا فسق؟ مختلف اعمال میں یا ایک عمل میں بھی؟ قبل عمل یا بعد عمل بھی؟

تقلید کیا ہے؟

(۵۱) تقلید کہتے ہیں کسی کا قول محض اس حسن ظن پر مان لینا کہ یہ دلیل کے موافق بتلائے گا اور اس سے اس کی دلیل کی تحقیق نہ کرنا (فتاویٰ ثنائیہ ج۱/ص۲۶۰) یعنی تقلید کا تعلق اعتماد، اعتبار اور حسن ظن پر ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ قائل کے پاس اس قول کی دلیل نہیں ہوتی بلکہ قائل کے پاس اس قول کی تفصیلی دلیل ہوتی ہے۔ صرف سائل نے وہ دلیل تفصیلی اس لئے طلب نہیں کی کہ اس پر اعتبار کرلیا تو ترک تقلید یہ ہے کہ کسی کی بات محض اعتبار سے نہ ماننا بلکہ کسی بات کو بغیر دلیل تفصیلی قرآن وحدیث کے نہ ماننا۔ کیا کسی نفس الامر میں بادلیل بات کو بلا مطالبہ دلیل ماننا کفر، شرک، حرام یا بدعت ہے؟

(۵۲) آج کل سو فیصد مسلمان ایسے ہیں جو اس لئے مسلمان ہیں کہ مسلمانوں کے گھر پیدا ہوئے، وہ کسی غیر مسلم کے سامنے اسلام کی صداقت کو دلائل سے بیان نہیں کر سکتے خود اسلام کو بلا مطالبہ دلیل تسلیم کیا ہے، یہ لوگ مسلمان ہیں یا کافر؟ اگر ان پر رحم فرما کر ان کو مسلمان کہا جائے تو فرمائیے کہ جب ایمانیات میں تقلید جائز ہے تو فروعات میں کیسے کفر ہوگی؟

(۵۳) اگر کوئی کافر بلا مطالبہ دلیل مسلمان ہو جائے تو اس کو مسلمان مانا جائے گا یا وہ ڈبل کافر ہو جائے گا۔ ایک کفر پہلے تھا ایک کفر تقلیدی ہوگیا؟

(۵۴)...معاذ اللہ اگر کوئی مسلمان بلا مطالبہ دلیل مرتد ہو جائے تو اس کو مرتد مانا جائے گا یا مسلمان؟

(۵۵) آج کل سو فیصد غیر مقلد نمازی بھی، نماز کے تمام جزئیات کے دلائل تفصیلیہ سے ناواقف ہیں، ان کی نماز محض اپنے مولویوں کی تقلید میں ادا ہو رہی ہے۔ کیا یہ لوگ نماز پڑھ کر تقلید کی وجہ سے کافر اور مشرک ہیں یا نہیں؟

حسن ظن پر تلاوت:

(۵۶)...... آج کل سو فیصد عوام غیر مقلد جو قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہیں وہ نہ اعراب کے دلائل جانتے ہیں نہ اوقاف کے، صرف اس حسن ظن پر تلاوت کرتے ہیں کہ اگرچہ ہمیں دلائل یاد نہیں مگر اس قرآن کی ایک زبر، ایک زیر بھی بغیر دلیل کے نہیں۔ علماء کے پاس ایک ایک زبر کی دلیل موجود ہے، اس حسن ظن پر تلاوت کرنے سے آدمی کافر اور مشرک ہو جاتا ہے یا نہیں؟

غیر مقلدوں کا تقلیدی حج:

(۵۷)...... آپ کسی غیر مقلد حاجی صاحب کو بٹھا لیں، اس سے حج کا طریقہ بالتفصیل، بالترتیب پوچھنا شروع کر دیں اور ہر جزئی مسئلہ کی دلیل تفصیلی پوچھتے جائیں وہ بے چارہ لوگوں کی دیکھا دیکھی محض تقلیداً حج کر کے آیا ہے تو وہ تقلیدی حج کے بعد مسلمان رہا یا کافر ہو گیا؟

غیر مقلدین کا تقلیدی جنازہ اور بلا جنازہ میت کو قبر میں پھینک آنا:

(۵۸)...... آپ کسی غیر مقلد کو جنازہ کے موقع پر پکڑ لیں، پہلے اس سے بالترتیب مفصل نماز جنازہ کا طریقہ لکھوا کر دستخط کروا لیں پھر اس سے پوچھیں کہ اس میں فرائض کتنے ہیں، سنتیں کتنی ہیں؟ وہ بغیر کسی کی تقلید کے ہرگز نہیں بتا سکے گا۔

(۵۹)...... پھر اس سے پوچھیں کہ آپ پہلی تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء، تعوذ، تسمیہ، فاتحہ، آمین، سورۃ پڑھتے ہیں، یہ ساتوں چیزیں بالترتیب جنازہ کی حدیث میں دکھلا دیں؟ وہ ہرگز نہ دکھا سکے گا۔

(۶۰)...... پھر اس سے کہیں کہ دوسری تکبیر کے بعد درود ابراہیمی اس طرح کہ امام بلند آواز سے پڑھے اور مقتدی آہستہ آواز سے اس کی دلیل قرآن یا حدیث سے دکھائیں، وہ ہرگز نہ دکھا سکے گا۔

(۶۱)...... پھر پوچھیں کہ تیسری تکبیر کے بعد دس گیارہ دعائیں امام بلند آواز سے پڑھے اور مقتدی آمین آمین کہتے رہیں، اس کی صریح حدیث دکھاؤ؟

(۶۲)......پھر یہ کہ چوتھی تکبیر کے بعد امام بلند آواز سے اور مقتدی آہستہ آواز سے سلام پھیریں، اسکی دلیل لاؤ؟ وہ ہرگز نہ لا سکے گا۔ جب تقلیدی عمل ان کے نزدیک باطل ہے تو گویا یہ بلا جنازہ اپنی میت کو قبر میں پھینک آئے۔

غیر مقلد عورت کی اپنے غلام سے صحبت:

(۶۳)......اگر امتیوں پر اعتماد شرک ہے تو قرآن کی بہت سی آیات پر صحیح عمل ناممکن ہو جائے گا مثلاً ایک غیر مقلد نے یہ آیت پڑھ لی وَاعْبُدْ رَبَّکَ حَتّٰی یَاْتِیَکَ الْیَقِیْن. اور عبادت کر اپنے رب کی کہ تجھے یقین آ جائے۔ اس نے سب عبادتیں چھوڑ دیں کہ عبادات اصل مقصود نہ تھیں اصل مقصود تو یقین تھا وہ مجھے حاصل ہو چکا ہے۔ آپ مفسرین کے اقوال دکھائیں کہ اس آیت میں یقین سے مراد موت ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میں امتیوں کی بات ماننے کو شرک سمجھتا ہوں۔

(۶۴)......ملک یمین غلام اور لونڈی دونوں کو کہتے ہیں۔ اب قرآن پاک کی جس آیت کے مطابق آقا کو اپنی لونڈی کے ساتھ صحبت کرنے کا حق ہے اسی آیت سے ایک غیر مقلد عورت اپنے غلام سے صحبت کروانے لگے تو آپ کیسے روکیں گے۔ مفسرین کی بات کو وہ قرآن کے خلاف کہہ کر رد کر دیتی ہے۔

(۶۵)......آیت وضو میں نہ چہرے کی حد مذکورہ ہے نہ غسل اور مسح کا فرق، تو اس پر غیر مقلد کیسے عمل کرے گا؟

(۶۶)......ایک غیر مقلد قرآن کا ظاہری ترجمہ پڑھ کر وضو میں پاؤں پر مسح کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اصل قرآنی حکم مسح ہی ہے اگرچہ حدیث سے غسل کا بھی جواز ہے۔ وہ غلط وضو سے نمازیں برباد کر رہا ہے، احادیث کو ضعیف کہہ کر ٹالتا ہے۔

روزہ رکھنے کی بجائے فدیہ دے دینا:

(۶۷)......ایک غیر مقلد رمضان کے روزے نہیں رکھتا اور فدیہ دے دیتا ہے اور یہ آیت پڑھ دیتا ہے وَالَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَهٗ فِدْیَةٌ طَعَامُ مِسْکِیْن اب کوئی منسوخ کہتا ہے یا سلب

ماخذ کا قول کرتا ہے تو یہ امتیوں کے اقوال ہیں جو حجت نہیں۔

قرآن کا حال:

(۶۸) ...... ایک غیر مقلد نے دو بہنوں سے ایک ہی دفعہ نکاح کر لیا کسی نے آیت پیش کی کہ لَاتَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ. قرآن میں آیا ہے۔ اس نے کہا: اس کا مطلب ایک مکان میں جمع کرنا ہے، اگر الگ الگ مکان میں رکھیں تو اس آیت کے خلاف نہیں۔ اس کو اس پر مفسرین کے اقوال پیش کئے گئے کہ نکاح میں جمع کرنا مراد ہے۔ اس نے کہا: میں امتیوں کے اقوال مان کر مشرک نہیں بن سکتا، یہ قرآن کا حال ہوگا۔

(۶۹) ...... اور حدیث کو تو اعتماد و اعتبار کے بغیر مانا ہی نہیں جا سکتا۔ آج اسماء الرجال کی کتابیں دو قسم کی ہیں: ایک وہ جن کو مع سمجھا جاتا ہے جیسے تقریب التھذیب، تھذیب التھذیب، تذکرۃ الحفاظ، میزان الاعتدال، خلاصہ تھذیب الکمال، ان میں نہ جارح تک کوئی سند نہ جرح کی کوئی واضح دلیل، ان کتابوں پر اعتماد تقلید در تقلید ہے۔

(۷۰) ...... دوسری قسم کی کتابیں غیر مع ہیں جن میں ہر قسم کی رطب و یابس باتیں اسانید سے مذکور ہیں لیکن اسانید کے بعض راوی ایسے ہیں جنکے حالات نامعلوم ہیں تو ایسی کتابوں پر بھی اعتماد کرنا محض تقلید ہی تقلید ہوگا۔

دنیا کا سب سے پہلا گناہ:

(۷۱) ...... دنیا میں سب سے پہلا گناہ ترک تقلید ہی ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کا حکم دیا، یہ حکم تھا اس کے ساتھ کوئی دلیل نہ تھی، فرشتے حکم سنتے ہی بلا مطالبہ دلیل سجدے میں گر گئے، یہی تسلیم القول بلا دلیل ہے اور تقلید کا ہار گلے میں پہن لیا۔ مگر شیطان نے اس بلا دلیل حکم کو تسلیم نہ کیا اور تقلید کے ہار پر لعنت کے طوق کو ترجیح دی۔

کیا صحابہ کرامؓ مشرک ہو گئے؟

(۷۲) ...... حضرت صدیق اکبرؓ نے جب جمع قرآن کا حکم دیا تو حضرت فاروق اعظمؓ نے

عرض کیا آپ وہ کام کیوں کرتے ہیں جو حضور ﷺ نے نہیں کیا۔ حضرت صدیق اکبرؓ نے صرف یہ فرمایا کہ اللہ کی قسم یہ اچھائی ہے، کوئی آیت یا حدیث نہ پڑھی۔ سب صحابہ نے اسے بلا طلب دلیل تسلیم فرما لیا۔ (بخاری)

(۷۳) حضرت صدیق اکبرؓ کی بیعت کے وقت حضرت عمرؓ نے یہ قیاس فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے ابوبکر صدیق کو نماز میں ہم سب کا امام بنا دیا تھا، اسی پر قیاس کر کے ہم احکامِ سلطنت میں بھی آپ کو آگے کرتے ہیں، سب صحابہؓ نے اس قیاس کی تقلید میں بیعت کی۔ کیا غیر مقلدین کے نزدیک اس قیاس کی وجہ سے معاذ اللہ حضرت عمرؓ شیطان بنے؟ ہرگز نہیں۔ شیطان تو ان کے سایہ سے بھاگتا تھا اور کیا معاذ اللہ سب صحابہؓ مشرک ہو گئے؟ ہرگز نہیں۔ ان کو مشرک کہنا اپنے ایمان کو برباد کرنا ہے۔

سیدنا صدیق اکبرؓ سے تقلید کا ثبوت:

(۷۴) حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اپنے منشور کا اعلان یوں فرمایا کہ آپ پہلے مسئلہ کتاب اللہ سے لیتے اگر نہ ملتا تو سنت سے لیتے اگر کسی مسئلے کا نشان نہ قرآن میں ملتا نہ سنت میں تو اجتہاد کرتے اور فرماتے ھذا رأیی یہ میری رائے ہے۔ اگر صواب ہو تو اللہ کی طرف سے ہے اگر خطا ہو تو میری طرف سے ہے اور میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں (جامع بیان العلم ج ۲/ص ۵۱) افسوس آج ہر جاہل غیر مقلد یہ دعویٰ کرتا ہے کہ میں سب مسائل صاف طور پر قرآن وحدیث میں دکھا سکتا ہوں گویا اس کا علم قرآن وحدیث کے بارے میں حضرت ابوبکرؓ سے زیادہ ہے۔ اس روایت سے معلوم ہوا کہ جب ابوبکرؓ رائے سے مسئلہ بتاتے تو سب لوگ ان کی رائے کو مانتے، یہی تقلید ہے۔ معلوم ہوا: دورِ صدیقیؓ میں کوئی غیر مقلد نہ تھا جو ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رائے کو کار ابلیس کہتا اور اس رائے کی پیروی کرنے والوں کو مشرک کہتا۔

(۷۵) حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضرت عمرؓ کو خلیفہ نامزد کر دیا، اس حکم نامہ میں نہ آیت سے دلیل بیان کی نہ حدیث سے، محض اپنی رائے سے ایسا کیا۔ تمام صحابہ نے آپ کی

رائے کی تقلید میں حضرت عمرؓ کو خلیفہ تسلیم کر لیا، یہی تسلیم القول بلا دلیل تقلید ہے۔

حضرت عمرؓ سے تقلید کا ثبوت:

(۷۶)...... حضرت عمرؓ نے خلیفہ بنتے ہی اپنا منشور تمام مجتہد قاضیوں کو یہ بھیج دیا کہ اگر کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ میں مسئلہ نہ ملے تو اجتہاد و رائے سے فیصلہ کرو۔ (جامع بیان العلم ج ۲/ص ۵۶) مجتہدین کے فیصلوں کا ماننا بھی تقلید ہے۔

(۷۷)...... حضرت عمرؓ کے زمانہ میں صحابہ ان کے حکم سے سارا مہینہ مسجد میں با جماعت تراویح پڑھنے لگے جو بظاہر حضور ﷺ کے حکم مبارک کہ فرض کے بعد باقی نمازیں گھر پڑھا کرو (بخاری) کے خلاف تھا جبکہ عمرؓ نے کوئی دلیل بیان نہ فرمائی تھی۔

(۷۸)...... جو لوگ دور فاروقی، عثمانی، علوی میں بیس تراویح پڑھتے تھے آپ کے نزدیک وہ عامل بہ سنت تھے یا کسی اجتہاد کے مقلد۔

(۷۹)...... فاروق اعظمؓ نے تین طلاق کو تین قرار دینے کا اعلان فرمایا تو سب نے اس کو تسلیم کر لیا، حضرت عمرؓ نے اس کے ساتھ نہ کوئی آیت بطور دلیل پیش فرمائی نہ حدیث، یہ تسلیم القول بلا دلیل تقلید ہی ہے یا کیا؟

حضرت عثمانؓ سے تقلید کا ثبوت:

(۸۰)...... حضرت عمرؓ کے بعد حضرت عثمانؓ کے ہاتھ پر بیعت اس شرط پر ہوئی کہ وہ ابوبکرؓ و عمرؓ کے طریقہ کی پیروی کریں گے۔ کیا اس اقرار سے جو بیعت ہوئی وہ خلافت غیر مقلدوں کے اصول پر صحیح ہے یا غلط؟

(۸۱)...... حضرت عثمانؓ کے زمانہ میں جمعہ کی اذان کا جو اضافہ ہوا اس کا اعلان کرتے وقت حضرت عثمانؓ نے کوئی آیت یا حدیث بطور دلیل بیان فرمائی تھی یا سب صحابہ نے بلا مطالبہ دلیل آپ کے حکم کو تسلیم کر لیا جو تقلید ہے؟

(۸۲) آنحضرت ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگ مانگ کر قرآن پاک کی

ساتوں لغات پر تلاوت کی اجازت لی تھی مگر حضرت عثمانؓ نے صحابہؓ کے مشورہ سے لغت قریش کے علاوہ باقی چھ لغات پر قرآن پاک کی تلاوت سے منع فرمادیا، اس پر کوئی آیت یا حدیث پیش نہ فرمائی، امت کو اختلاف سے بچانے کی مصلحت تھی، سب لوگوں نے آپ کے اس فرمان کو بلا مطالبہ دلیل تسلیم کرلیا، یہی تقلید ہے۔

دور صحابہؓ میں ایک بھی غیر مقلد نہیں تھا

(۸۳) آنحضرت ﷺ کے صحابہ کرام کی تعداد ایک لاکھ سے متجاوز تھی جن کی مادری زبان بھی عربی تھی مگر بقول شاہ ولی اللہؒ صدیق اکبرؓ کے بعد حضرت عمرؓ، حضرت علیؓ اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ وابن عباسؓ کامیاب مجتہد تھے اور حضرت عبداللہ بن عمرؓ اور حضرت عائشہؓ جزوی طور پر مجتہد تھے (حجۃ اللہ البالغہ) اور قرۃ العینین فی تفضیل الشیخین میں فرماتے ہیں: صحابہ دوگروہ بودند مجتہد ومقلد۔ معلوم ہوا کہ دور صحابہ میں ایک بھی غیر مقلد نہ تھا۔

غیر مقلدین خود چھپ کر تقلید کرتے ہیں کیونکہ بغیر تقلید گزارہ نہیں:

(۸۴) زید نے ایک مرد کو زنا کی تہمت لگائی اس پر کتنی حد لگے گی؟ صاف حدیث پیش کریں، عورت پر قیاس نہ کریں؟

(۸۵) سدھائے ہوئے کتے کا شکار حلال ہے: یہ قرآن وحدیث میں ہے، اگر کوئی شخص شیر، چیتے، بھیڑیے، بندر، باز، شکرے وغیرہ کو تعلیم دے لے تو ان کا شکار حلال ہوگا یا حرام؟ قیاس سے یا کسی نص سے؟

(۸۶) بھینس کو عربی میں ''جاموس'' کہتے ہیں۔ یہ لفظ نہ قرآن میں ہے نہ حدیث میں اب بھینس کا گوشت، دودھ، دہی، گھی، لسی، پنیر حلال ہے یا حرام؟ گائے پر قیاس کرکے یا کسی نص سے تو وہ پیش کریں؟

(۸۷) 'چوہا' گھی میں گر کر مرجائے اس کا حکم حدیث میں موجود ہے، اگر بلی کا بچہ، خنزیر کا بچہ، کتیا کا بچہ، چھپکلی، سانپ، بچھو، چیونٹی، بھڑ، جھینگر وغیرہ گھی میں گر کر مرجائیں تو ان کا حکم قیاس سے معلوم ہوگا یا کسی نص سے؟

(۸۸) اگر تیل، دہی، دودھ، شربت، سرکے، شیرے، لسی، عرق وغیرہ میں چوہا گر کر مرجائے تو اس کا حکم کسی صریح نص میں موجود ہے یا گھی پر قیاس سے معلوم کیا جائے گا؟

(۸۹) کیا بیع العنب بالزبیب جائز ہے؟ کسی نص سے یا بیع الرطب بالتمر پر قیاس کر کے؟

(۹۰) زید نے زینب کو تین شرعی طلاقیں دیں، اس نے بکر سے نکاح کیا، پھر بکر نے اسے طلاق دے دی، اب زینب عدت گزار کر زید سے نکاح کر سکتی ہے؟ یہ مسئلہ قرآن و حدیث میں ہے، لیکن اگر بکر نے طلاق نہیں دی زینب نے خلع کرالی یا بذریعہ عدالت نکاح فسخ کرایا تو اب عدت گزار کر زید سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟ اور اس کا ثبوت کسی صریح نص سے ہے یا محض طلاق پر قیاس سے؟

(۹۱) آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ سونے، چاندی کے برتنوں میں کھانا حرام ہے، اب سونے چاندی کے برتنوں میں پانی لے کر وضو یا غسل کرنا، اس سے تیل لگانا، اس کے قلم سے لکھنا، اس کی سلائی سے سرمہ لگانا، اس کی عطر دانی سے عطر چھڑکنا حلال ہے یا حرام اور دلیل نص صریح ہے یا محض قیاس؟

(۹۲) چاندی سونے کے ورق کھانا جائز ہیں یا نہیں؟ دلیل کوئی نص ہے یا کوئی قیاس؟

(۹۳) آنحضرت ﷺ نے پتھروں سے استنجاء کا حکم فرمایا۔ اب کوئی شخص کپڑے، ٹشو پیپر، روئی، اون، گھاس، درخت کے پتوں سے استنجا کرے تو پاک سمجھا جائے گا یا نہیں دلیل کوئی صریح نص ہے یا پتھر پر قیاس؟

(۹۴) لونڈی زنا کا ارتکاب کرے تو اس پر نصف حد ہے، زانی غلام پر بھی نصف حد ہو گی تو کسی نص سے یا قیاس سے؟

(۹۵) غلام مرد ایک وقت میں چار عورتوں سے نکاح کر سکتا ہے، آزاد مرد پر قیاس کر کے یا صرف دو عورتوں سے حد پر قیاس کر کے، حضرت عمرؓ کے زمانہ میں دوسرے قول پر اجماع ہوگیا۔ آپ نص کا حکم پیش کریں؟

(۹۶) غلام تین طلاقوں کا اختیار رکھتا ہے یا دو کا یا ڈیڑھ کا، جواب نص سے دیں نہ کہ

قیاس سے؟

(۹۷) لونڈی کی طلاق کی عدت تین حیض ہے یا دو حیض یا ڈیڑھ حیض، جواب نص صریح سے دیں، قیاس نہ فرمائیں؟

(۹۸) جنبی کو غسل کیلئے پانی نہ ملے تو حدیث میں تیمم کا حکم ہے، حائضہ یا نفاس والی کو پاک ہونے کے غسل کیلئے پانی نہ ملے تو اس کو بھی تیمم جائز ہے؟ کسی صریح نص سے یا جنبی پر قیاس کر کے؟

(۹۹) قرآن پاک میں ہے کہ اگر سفر میں کاتب نہ ہو تو رہن رکھ لو، گھر میں رہن رکھنا جائز ہے یا نہیں؟ کس نص سے؟

(۱۰۰) اگر سفر میں کاتب بھی موجود ہو تو بھی رہن رکھنا جائز ہوگا یا نہیں؟ جواب صریح نص سے دیں؟

(۱۰۱) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ پاخانہ سے فارغ ہو کر وضو کیلئے پانی نہ ملے تو تیمم کرلو، اگر پیشاب یا خروج ریح یا خروج مذی یا قے یا خون بہنے سے یا آپ کے مذہب پر مس ذکر یا عورت کو چھونے سے وضو ٹوٹ جائے تو تیمم کا جواز نص سے ہے یا قیاس سے؟

(۱۰۲) اگر پانی موجود ہے مگر پیاس کا خوف ہے یا آٹا گوندھنے کو پانی نہ بچے گا یا پانی کے استعمال سے بیمار ہونے یا بیماری بڑھنے کا خطرہ ہو تو تیمم جائز ہے یا نہیں اور دلیل نص صریح ہے یا کوئی قیاس؟

(۱۰۳) اگر پینے کی چیز میں مکھی گر کر مر جائے تو اس کو نکالنے کا حکم حدیث میں ہے۔ اگر مکھی، مچھر، چیونٹی، بھڑ، جگنو وغیرہ دودھ، شوربے، سرکے، عرق میں گر جائیں تو ان کو کسی نص سے نکالیں گے یا قیاس سے؟

(۱۰۴) حدیث میں بغلوں کے بال اکھاڑنے کا حکم ہے (بخاری) آج کل غیر مقلد مرد استرے سے صاف کراتے ہیں۔ اس کی حدیث دکھائیں؟

(۱۰۵) جو غیر مقلد عورتیں پاؤڈر اور کریم سے بغلوں کے بال صاف کرتی ہیں وہ کس

حدیث پر عمل کرتی ہیں؟

(۱۰۶)...... حدیث میں زیر ناف بال استرے سے لینے کا ذکر ہے، غیر مقلد عورتیں کریم، پاؤڈر کے استعمال میں کس حدیث پر عمل کرتی ہیں؟

(۱۰۷)...... اللہ تعالیٰ نے قرض کے متعلق نصاب شہادت کے بارے میں یہ بیان فرمایا کہ دو مرد یا ایک مرد دو عورتیں، اب سوال یہ ہے کہ میراث، وصیت، امانت، غصب اور دیگر مالی معاملات میں بھی نصاب شہادت یہی ہوگا؟ تو نص سے یا قیاس سے؟

(۱۰۸)...... کتے کے جھوٹے کا ناپاک ہونا تو حدیث میں ہے۔ خنزیر، شیر، چیتا، بھیڑیا، بندر، گینڈا، گیدڑ، لومڑی وغیرہ درندوں کے جھوٹے کا حکم اس پر قیاس کرلیا جائے گا یا ہر ایک کیلئے نام بنام صریح نص آپ پیش کرسکتے ہیں؟

(۱۰۹)...... مندرجہ بالا جانوروں کے جھوٹے کے حکم کے علاوہ ان جانوروں کے پیشاب، پاخانے، قے، خون، پسینے وغیرہ کے پاک یا ناپاک ہونے کی نام بنام صریح نصوص موجود ہیں یا یہ کام قیاس سے ہی لیا جائے گا؟

حضرات گرامی! نبی کریم ﷺ کی حدیثوں پر عمل کرنے کا داعی فرقہ اہلحدیث تو خود قیاس پر عمل کر کے مشرک بنا بیٹھا ہے کیونکہ ان کے ہاں قیاس پر عمل کرنا شرک ہے اور ہم جو حنفی ہیں ہمیں یہ قیاس پر عمل کرنے سے مشرک بتلاتے ہیں۔ بھلا یہ کہاں کا انصاف ہے کہ غیر مقلد اگر قیاس پر عمل کریں تو اہلحدیث کہلائیں اور ہم قیاس پر عمل کریں تو مشرک و منکرین حدیث کہلائیں۔ فیصلہ اور انصاف جوش میں نہیں، ہوش میں کریں۔

(۱۱۰)...... قرآن پاک میں پردہ کی آیت میں حصر کے ساتھ ان کا ذکر ہے جن سے پردہ نہیں ان کے علاوہ سب سے پردہ ہے مگر ان میں ماموں، چچا، تایا کا ذکر نہیں تو کیا ان تینوں سے پردہ فرض ہوگا یا اس وجہ سے کہ جن سے پردہ نہیں وہ محرم ہیں یعنی ان سے ہمیشہ کیلئے نکاح حرام ہے اور یہ وجہ چچا، ماموں، تایا میں بھی موجود ہے اس لئے اس حصر کو توڑ دیا جائے گا اور ان تینوں سے بھی پردہ فرض نہ ہوگا؟

(۱۱۱) قرآن پاک میں ماں باپ کے سامنے ''اُف'' کہنے سے منع کیا گیا اب کوئی ماں باپ کو مارے، پیٹے یا ان کے منہ پر تھو کے تو اس آیت کی دلالت سے وہ بھی حرام ہو گا یا نہیں؟ کیا آپ دلالۃ النص کو مانتے ہیں یا نہیں؟

(۱۱۲) اگر آپ دلالۃ النص، اشارۃ النص، اقتضاء النص کو مانتے ہیں تو ان کی جامع مانع تعریف بیان فرمائیں؟

(۱۱۳) اگر آپ ایسے مسائل میں قیاس کو مانتے ہیں، تو اپنے آپ کو اہل قیاس کیوں نہیں کہتے، اہلحدیث کیوں کہتے ہو؟

(۱۱۴) حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی بوقت ضرورت قیاس کو مانتے ہیں ان سب کا اصول فقہ موجود ہے۔ آپ اگر قیاس کو مانتے ہیں تو اپنی جماعت کی مسلمہ کتب اصول فقہ کی فہرست دیں۔ یہ کب لکھی گئیں اور ان میں سے کون کون سی آپ کے ہاں داخل نصاب ہیں؟

(۱۱۵) مذاہب اربعہ قیاس کو مانتے ہیں تو ان سب کی فقہ کی کتابیں موجود ہیں جو داخل نصاب اور مدار فتویٰ ہیں، آپ اگر قیاس کو مانتے ہیں تو اپنی مسلمہ کتب فقہ جو داخل نصاب ہوں اور مدار فتویٰ ہوں ان کی فہرست بیان فرمائیں؟

(۱۱۶) آپ کے ہاں مجتہد کی شرائط وہی ہیں جو مذاہب اربعہ میں مسلم ہیں یا کچھ کم زیادہ ہیں تو ارشاد فرمائیں؟

(۱۱۷) کیا آپ کے ہر شخص میں شرائط اجتہاد کامل طور پر موجود ہیں یا بعض میں؟

(۱۱۸) ائمہ اربعہ کا مجتہد ہونا دلیل شرعی یعنی اجماع امت سے ثابت ہے، آپ کے ہاں کون کون سے مجتہد ہوئے ہیں جن کو اہل السنۃ کی تمام جماعتوں نے اجتہاد کا جامع تسلیم کیا ہو، ان کی تاریخ پیدائش وغیرہ بیان فرمائیں؟

(۱۱۹) آپ کے قیاسات قطعی ہوتے ہیں یا ظنی، آپ کے ہاں قطعی اور ظنی کی تعریف اور ان کا حکم کیا ہے، باحوالہ بیان فرمائیں۔

(۱۲۰) آپ کے مجتہدین میں اختلاف بھی ہوتا ہے یا نہیں؟ اگر ہوتا ہے تو دونوں حق پر سمجھے جاتے ہیں یا ایک کو حق دوسرے کو باطل کہا جاتا ہے؟

(۱۲۱)...... اس اختلاف کی بنیاد ان کے اختلافی اصول ہیں تو وہ کس کتاب میں ہیں یا اختلاف محض اتباع ہوئی سے ہوتا ہے؟

نبی پاک ﷺ پر جھوٹ اور عوام سے فراڈ:

(۱۲۲)...... نواب صدیق حسن صاحب کی کتاب الروضۃ الندیہ، نواب وحید الزمان کی نزل الابرار من فقہ النبی المختار، کنز الحقائق من فقہ خیر الخلائق، ہدیۃ المہدی من فقہ المحمدی، میر نور الحسن کی کتاب عرف الجادی من جنان ہدی الہادی، حسن علی کی کتاب النہج المقبول من شرائع الرسول، ابوالحسن کی فقہ محمدیہ کلاں جو سب دور برطانیہ میں لکھی گئیں، ان میں سے ایک بھی کسی اسلامی حکومت میں نہیں لکھی گئی اور نہ ان کو فقہ نبوی قرار دیا گیا، ان کتابوں کا ہر ہر مسئلہ نبی معصوم علیہ السلام سے ثابت ہے یا نبی علیہ السلام کے نام پر محض ان پر جھوٹ باندھے گئے ہیں؟ کیا اہلحدیث ہونے کیلئے نبی پاک ﷺ پر جھوٹ بولنا بھی ضروری ہے؟

(۱۲۳)...... بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم ان کتابوں کو نہیں مانتے، اس کا کیا مطلب ہے نہ ان کتابوں کا وجود ہی نہیں، یا ان کے لکھنے والے اہلحدیث نہیں؟ یا انہوں نے اہلحدیث ہو کر قرآن وحدیث کی طرف جھوٹے مسئلے منسوب کئے؟ تو ان جھوٹ بولنے والوں کے رد میں آپ کی جماعت کی طرف سے کون کون سی کتابیں لکھی گئیں؟ اور ان جھوٹی کتابوں کے مقابلہ میں سچی کتابیں لکھنا ضروری تھا، وہ کتابیں کون کون سی ہیں جن میں دین کے مکمل مسائل ہوں اور ان کو آپ کی پوری جماعت مانتی ہو۔

(۱۲۴)...... کیا یہ بات سچی نہیں کہ اہلحدیث، حدیث کا نام لے کر اس قسم کی جھوٹی کتابیں لکھتے ہیں، جس طرح اہل قرآن، قرآن کا نام لے کر دین میں جھوٹ بولتے ہیں۔ آپ لوگوں نے دین میں جب جھوٹ بولنا ہوتا ہے تو حدیث کا نام لے کر بولتے ہیں۔

(۱۲۵)...... بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم صرف حدیث کو مانتے ہیں، ہم اہلحدیث ہیں تو یہ ایک جھوٹ ہے جیسے اہل قرآن کہتے ہیں کہ ہم صرف قرآن کو مانتے ہیں لیکن ایک بھی شخص

نہیں جو اپنی زندگی کے مکمل مسائل قرآن کے مطابق ثابت کر سکے۔ ایسے ہی ہمیں آج تک ایک اہلحدیث بھی ایسا نہیں ملا جو زندگی کے تمام مسائل تو کیا صرف نماز کے تمام جزئی مسائل حدیث سے دکھا سکتا ہو۔

(۱۲۶)...... اگر آپ اہلحدیث ہیں تو آپ کی حدیث کی کون سی کتاب ہے جس کا پہلا باب مجتہدین کو ابلیس ثابت کرنے کے لئے باندھا گیا ہو اور احادیث سے ثابت بھی کیا ہو۔ دوسرا باب تقلید مجتہد کو شرک ثابت کرنے کا باندھا ہو اور صریح آیات واحادیث سے ثابت کر دکھایا ہو کہ غیر مجتہد کا اجتہادی مسائل میں مجتہد کی تقلید کرنا شرک ہے؟

(۱۲۷)...... بعض جاہل، عوام کو دھوکا دیتے ہیں کہ ہم چونکہ اہلحدیث ہیں اس لئے حدیث کی ساری کتابیں ہماری ہیں، یہ محض دعویٰ بے دلیل نہیں جیسے منکرین حدیث کہتے ہیں ہم چونکہ اہل قرآن ہیں، اس لئے قرآن ہمارا ہے تو کیا اہلحدیث ان کا یہ دعویٰ سن کر قرآن سے دستبردار ہو گئے ہیں؟ مسعودی فرقہ کہتا ہے: ہم جماعت المسلمین ہیں اسلام ہمارا ہے، ہمارے سوا سب غیر مسلم ہیں تو کیا اہلحدیث ان کا یہ دعویٰ سن کر اسلام سے دستبردار ہو چکے ہیں؟ شیعہ کہتے ہیں: ہم محبان اہل بیت ہیں، اہل بیت صرف ہمارے ہیں، ہمارے علاوہ سب اہل بیت کے منکر ہیں، تو کیا ان کا یہ دعویٰ سن کر اہلحدیث اہل بیت سے دست بردار ہو گئے ہیں؟

(۱۲۸)...... جس طرح اہل قرآن کا عمل بالقرآن صرف اتنا سامنے آیا کہ محدثین کو گالیاں دینا اور حدیث کے خلاف پروپیگنڈہ کرنا اور شیعہ سے حب اہل بیت کا یہی ثبوت ملتا ہے کہ صحابہ کو گالیاں دے لیں۔ اسی طرح موجودہ اہلحدیث کا عمل بالحدیث اس سے زیادہ نہیں کہ فقہاء کو گالیاں دیں، فقہ کے خلاف بدگمانیاں پھیلائیں، بدزبانیاں کریں۔ اس پر سینکڑوں اشتہارات اور رسالے ہم پیش کر سکتے ہیں بلکہ اس بدزبانی میں یہ لوگ اہل قرآن اور شیعہ سے سبقت لے گئے ہیں۔

(۱۲۹)...... اگر آپ کے نزدیک مجتہد اور اجتہاد وقیاس کی کوئی شرط نہیں، ہر وہ شخص جو مدعی اسلام ہو اجتہاد کر سکتا ہے اور اس کے اجتہادات کو تسلیم کرنا لازمی ہے تو مرزا قادیانی،

مودودی، اسلم جیراجپوری، غلام احمد پرویز، عنایت اللہ مشرقی اور ان کے وہ مسائل جو قرآن وحدیث کے نام سے انہوں نے پیش کئے ہیں وہ سب آپ کو مسلّم ہیں یا نہیں؟ اگر مسلّم نہیں تو کیوں، اس لئے کہ آپ قرآن وحدیث کو نہیں مانتے یا ان کے فہم کو غلط کہتے ہیں تو فہم کے صحیح وغلط ہونے کا کیا معیار ہے؟

(۱۳۰)......اور اگر دعویٰ اسلام کی بھی ضرورت نہیں تو پادری فانڈر، گولڈ سیک، صفدر علی، عماد الدین، رام چندر، سوامی دیانند، پنڈت شردھانند نے بھی اپنی کتابوں میں قرآن وحدیث کے نام سے بہت سے مسائل لکھے ہیں تو وہ سب آپ کو تسلیم ہیں یا نہیں، عدم تسلیم کی وجہ بتائیں کہ اصل قرآن، حدیث کا آپ کو انکار ہے یا ان کے فہم کو غلط سمجھتے ہیں؟

(۱۳۱)...... جب آپ کے نزدیک مجتہدین کا فہم قرآن وحدیث بھی غلط، مرزا قادیانی وغیرہم کا فہم قرآن وحدیث بھی غلط، سوامی دیانند وغیرہ کا فہم قرآن وحدیث بھی غلط تو آپ کے ہر جاہل کا فہم قرآن وحدیث جو ان سب کے ہاں غلط ہے اس کی صحت کا کیا معیار ہے؟

(۱۳۲)...... کیا قرآن وحدیث میں فقہاء، اہل استنباط، اہل ذکر اور مجتہدین کے فہم کو ماننے کا حکم ہے؟ اگر ہے تو اس کو تسلیم فرمائیے، رہا یہ کہ فقیہ کس کو مانا جائے ہر مدعی کو یا صرف اس کو جس کا فقیہ ہونا دلیل شرعی اجماع امت سے ثابت ہو؟

(۱۳۳)...... آپ کے نزدیک اوامر شرعیہ میں فرض، واجب، سنت مؤکدہ، مستحب اور مباح کی درجہ بندی ہے یا نہیں؟ اگر ہے تو ان کی جامع مانع تعریف، ان کے منکر اور تارک کا حکم کیا ہے اور شریعت میں ہر ایک کے ثبوت کا کیا طریقہ ہے؟

(۱۳۴)...... آپ کے نزدیک منہیات شرعیہ میں حرام، مکروہ تحریمی، مکروہ تنزیہی اور گناہوں میں کبیرہ اور صغیرہ کی تقسیم ہے یا نہیں، اگر ہے تو ہر ایک کی جامع مانع تعریف، اس کے منکر اور تارک کا حکم اور اس کے ثبوت کا شرعی طریقہ بیان فرمائیں۔

(۱۳۵)...... کیا کسی حدیث میں ہے کہ قیامت کو پہلے فرائض کا حساب ہوگا پھر نوافل کا، آپ کے وہ افعال جن کو آپ نہ فرض مانتے ہیں نہ سنت نہ نفل وہ حساب کے کسی کھاتے

میں پڑیں گے یا بیکار جائیں گے؟

(۱۳۶)......حدیث کی جس قدر کتابیں آج دستیاب ہیں ان کے مؤلفین یا مجتہدین ہیں یا مقلدین جیسا کہ کتب طبقات سے ظاہر ہے، ایک کتاب بھی کسی غیر مقلد کی تالیف نہیں بلکہ دنیا میں ایک حدیث بھی ایسی نہیں جس کے راویوں کو تاریخی شہادت سے غیر مقلد ثابت کیا جا سکے۔ غیر مقلد اسے کہتے ہیں جو نہ شرائط اجتہاد کا جامع ہو اور نہ ہی تقلید کرے، نااہل ہو کر دین میں رائے لگائے۔

طبقات غیر مقلدین:

(۱۳۷)..... کسی چیز کا ثبوت جیسے اقرار سے ہوتا ہے شہادت سے بھی ہوتا ہے، بلکہ علمائے اصول نے تو لکھا ہے: البینة حجة متعدیة والاقرار حجة قاصرة (الدخل صفحہ ۱۳۵) بعض غیر مقلدین کہتے ہیں کہ ہم محدثین کو تب مقلد مانیں گے جب ان کا اپنا اقرار ثابت ہو۔ ہم کہتے ہیں کہ پھر انکو غیر مقلد کہنے کیلئے بھی انکا اقرار دکھانا ضروری ہوگا، ان کے محدث بلکہ مسلم ہونے کے لئے بھی انکا اقرار دکھانا ضروری ہوگا، اگر صحابہ کے منکر بھی یہی مطالبہ کریں کہ صحابی وہی ہے جس کا اقرار ملے بلکہ کوئی یوں شرط لگا دے کہ ثقہ وہی راوی ہوگا جس کا اقرار ہو کہ میں ثقہ ہوں اور کذاب وہی ہوگا جو خود کہے میں کذاب ہوں۔ الغرض جن طبقات کی کتابوں سے ان کا محدث ہونا ثابت ہے، مسلم ہونا ثابت ہے ان سے ہی ان کا مقلد ہونا بھی ثابت ہے، اسی طرح کوئی طبقات غیر مقلدین نامی کتاب پیش کریں؟

(۱۳۸)..... ائمہ مجتہدین کے اختلافات کی بنیاد احادیث اور صحابہ کا اختلاف ہے۔ اہل قرآن نے اس اختلاف کے بہانہ سے ائمہ، صحابہ اور احادیث سب کو چھوڑ دیا، بس ایک مرحلہ باقی ہے کہ اختلاف قرأت کی وجہ سے قرآن کو بھی چھوڑ دیں۔ غیر مقلدین نے ائمہ اور صحابہ کو تو چھوڑ دیا لیکن احادیث اور قرآن کو نہیں چھوڑا۔ خود اہلحدیث میں یہ اختلاف موجود ہے، اس لئے اہلحدیث مسلک کو بھی چھوڑ دینا چاہئے بلکہ اہل اسلام کے اختلاف سے اسلام کو بھی سلام کر دیں۔ الغرض اگر ایسا اختلاف مذموم ہے تو جہاں جہاں اختلاف

ہے سب کو چھوڑ نا چاہئے یا سب کو ماننا چاہئے۔

غیر مقلد وکیل کا بیان:

(۱۳۹)...... ایک غیر مقلد وکیل کا کہنا ہے کہ میں نے ''ترمذی شریف مترجم مولانا بدیع الزمان اہلحدیث'' خریدی کہ نماز، روزہ کے تمام مسائل حدیث صحیح کے مطابق انجام دوں گا، مگر اس کے مطالعہ سے مجھے مکمل مسائل تو نہ ملے۔ البتہ مزید کئی غلط فہمیاں دور ہو گئیں۔ میں یہ سمجھتا تھا کہ ناجی گروہ کا نام اہلحدیث ہے اور اہل قرآن گمراہ ہیں، مگر ترمذی جلد ا/صفحہ ۱۹۸ پر حدیث مل گئی کہ اے اہل قرآن !وتر پڑھو، جبکہ اہلحدیث کا نام مجھے حدیث میں نہیں ملا۔

(۱۴۰)...... میں سمجھتا تھا کہ ہر صحیح حدیث سب مسلمانوں کیلئے واجب العمل ہے مگر ترمذی شریف میں بے شمار مقامات پر یہ پڑھا کہ یہ حدیث صحیح ہے اور اس پر بعض کا عمل ہے اور بعض کا عمل اس کے خلاف ہے۔

(۱۴۱)...... میں یہ سمجھتا تھا کہ حدیث ضعیف واجب الرد ہے، مگر ترمذی شریف میں بہت سی حدیثیں ایسی پڑھیں کہ امام ترمذیؒ ان کو ضعیف کہنے کے باوجود لکھتے ہیں کہ فلاں فلاں لوگوں کا عمل اس کے موافق ہے۔

(۱۴۲) مثلاً وضو سے پہلے بسم اللہ کے باب میں فرماتے ہیں کہ امام احمدؒ نے فرمایا! اس باب میں کوئی حدیث ایسی نہیں پاتا جس کی اسناد عمدہ ہو اور کہا اسحاق نے: اگر چھوڑ دیا بسم اللہ کو قصداً تو پھر وضو کرے (ص ۶۰) گویا ضعیف سے فرضیت ثابت ہو رہی ہے۔

(۱۴۳)...... باب ان الاذنین من الراس میں ایک حدیث نقل کر کے فرماتے ہیں: اس حدیث کی اسناد کچھ ایسی مضبوط نہیں اور اسی پر عمل ہے اکثر اہل علم کا اصحاب اور تابعین سے کہ کان سر میں داخل ہیں اور یہی قول ہے سفیان ثوری اور ابن مبارک، احمد اور اسحاق کا۔ (ص ۶۳)

(۱۴۴) اور باب ''رومال سے بدن پونچھنے کا بیان بعد وضو کے'' میں ایک حدیث نقل کر کے فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے اور اسناد اس کی ضعیف ہے اور اجازت دی ہے بعض علماء صحابہ نے اور جو بعد ان کے تھے رومال رکھنے کی بعد وضو کے۔ (ص ۶۷)

(۱۴۵) ...... صفحہ ۹۴ پر حدیث نقل کی ہے کہ "حائضہ قرآن سے کچھ نہ پڑھے" اور اس حدیث کو ضعیف بلکہ منکر لکھا ہے، مگر ساتھ ہی لکھا ہے "اور یہی قول ہے اکثر اہل علم کا صحابہ اور تابعین میں سے اور جو بعد ان کے تھے مثل سفیان ثوری اور ابن مبارک اور شافعی اور احمد اور اسحاق کا۔"

(۱۴۶) ...... صفحہ ۱۱۷ پر ایک حدیث کو ضعیف لکھ کر فرماتے ہیں: اسی پر عمل ہے اکثر اہل علم کا کہ جواذان دے وہی تکبیر کہے۔

(۱۴۷) ...... صفحہ ۱۴۳ پر ایک حدیث کو ضعیف کہہ کر فرماتے ہیں: اور یہی مذہب ہے اکثر اہل علم کا کہ مکروہ کہتے ہیں اقعاء کو۔

(۱۴۸) صفحہ ۱۶۴ پر ایک حدیث کو ضعیف کہہ کر فرماتے ہیں: اور یہی مذہب ہے اکثر اہل علم کا، اس کی مثالیں بہت ہیں، بعض احادیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت ﷺ اپنے فرمان پر عمل ضروری نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۴۹) ...... آپ ﷺ لوگوں کو وقت رفع حاجت قبلے کی طرف منہ کرنے سے منع کرتے مگر خود اس کے خلاف قبلہ رو ہو کر رفع حاجت کرتے تھے (ص ۵۳،۵۴)

(۱۵۰) عورت کے غسل سے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کو منع فرماتے مگر خود ایسے پانی سے غسل فرما لیتے تھے۔ (ص ۷۰،۷۱)

(۱۵۱) ...... آپ ﷺ آگ کی پکی چیز کھانے کے بعد وضو کا حکم دیتے مگر خود آگ کی پکی چیز کھا کر وضو نہیں کرتے تھے۔ (ص ۷۵)

(۱۵۲) ...... آپ ﷺ فرماتے: فجر کی نماز روشنی میں پڑھنے کا بہت ثواب ہے مگر خود اندھیرے میں پڑھتے تھے۔ (ص ۱۰۳)

(۱۵۳) ...... آپ ﷺ فرماتے: نماز میں گوشہ چشم سے ادھر ادھر دیکھنا ہلاکت ہے، مگر خود دیکھا کرتے تھے۔ (ص ۲۳۹)

(۱۵۴) ...... آپ ﷺ لوگوں کو جنازہ کے ساتھ سوار ہو کر جانے سے منع فرماتے مگر خود سوار ہو کر جاتے (ص ۳۷۳،۳۷۴)

(۱۵۵)...... آپ ﷺ فرماتے: گدھے کے نمازی کے آگے آنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے مگر خود نماز پڑھاتے رہے اور آگے گدھی پھرتی رہی۔ (۱۶۲)

نوٹ...... فقہاء اور محدثین نے ان میں تطبیقات بیان فرمائی ہیں، ایسی بظاہر اختلافی احادیث کی وضاحت پر امت میں سب سے پہلے امام محمدؒ نے کتاب لکھی جس کا نام ''کتاب الحجۃ علی اہل المدینۃ'' ہے پھر فقیہ محدث امام طحاویؒ نے ''شرح معانی الآثار'' اور ''مشکل الآثار'' تحریر فرمائیں۔ افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ غیر مقلدین کا اس فن میں کوئی حصہ نہیں، اسی لئے اس فرقہ کے لوگ بکثرت منکر حدیث بنے۔ غیر مقلدین کے ہاں امتیوں کی یہ تطبیقات حجت نہیں اس لئے ان کا فرض ہے کہ صریح نصوص سے کوئی تطبیق بیان فرمائیں۔

(۱۵۶) امام عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں: **الاسناد من الدین ولو لا الاسناد لقال من شاء ماشاء** . (صحیح مسلم) یعنی اسناد دین (کا جزو) ہے، اگر اسناد نہ ہو تو جو شخص جو چاہے کہنے لگے۔ یہ سند کا وجوب عقلی ہے یا شرعی؟ تو اس کی دلیل شرعی کیا ہے؟

(۱۵۷)...... رسول اللہ ﷺ کے بعد تحقیق کا حق ہر ہر جاہل کو ہے یا صرف اہل استنباط تحقیق کریں گے اور باقی ان کی تقلید کریں گے؟

(۱۵۸) امام ابن سیرین فرماتے ہیں: پہلے لوگ (صحابہ وغیرہ) سند نہیں پوچھتے تھے، جب فتنہ واقع ہوا تو راویوں کے متعلق پوچھنے لگے تاکہ اہل السنہ راوی کی روایت قبول کریں اور اہل بدعت کی حدیث قبول نہ کریں۔ (مسلم) اگر سند کی تحقیق کا وجوب شرعی ہے تو پہلے لوگ اس واجب کے ترک سے گنہگار تھے یا نہیں اور اگر اس کا وجوب شرعی نہیں تو بعد والوں کا اسے واجب کہنا بدعت ہے یا نہیں؟

(۱۵۹)...... کیا حدیث کے صحیح ہونے کیلئے راوی کا اہل السنہ ہونا ہی کافی ہے یا اور بھی شرائط ہیں؟ وہ کس نے کس زمانہ میں لگائیں؟

(۱۶۰) کیا یہ صحیح ہے کہ امام بخاریؒ نے ۱۴۳۵ ایسے راویوں سے حدیث لی ہے جن سے امام مسلم نے حدیث نہیں لی اور ان میں سے ۸۰ راوی سب کے نزدیک متکلم فیہ ہیں اور امام مسلمؒ نے ۱۶۲۰ ایسے راویوں سے حدیث لی ہے جن سے بخاری نے حدیث نہیں لی اور ان

میں سے ۱۶۰ راوی سب کے نزدیک متکلم فیہ ہیں۔ (امعان النظر ص ۵۷) یہ بعض راویوں کا رد یا قبول کرنا کسی دلیل شرعی سے ہے یا محض اپنی اپنی رائے سے؟

(۱۶۱) جب خیر القرون میں فیصلہ ہو گیا تھا کہ اہل بدعت کی حدیث مردود ہے تو امام بخاری اور مسلم نے اس فیصلے کو مسترد کر کے اہل بدعت کی روایات اپنی کتابوں میں درج کر لیں، یہ کسی دلیل شرعی سے ہوا یا محض اپنی رائے سے؟

(۱۶۲) وہ کون سی دلیل شرعی ہے کہ امام بخاریؒ عوف الاعرابی کی سند سے حدیث لائے جس کے متعلق ابن حجر شافعی فرماتے ہیں کہ کان قدریاً رافضیاً شیطاناً۔ یعنی تقدیر کا منکر اور شیطان رافضی تھا۔ (تہذیب ج ۸/ص ۱۶۷) مگر ابو حنیفہؒ کی سند سے حدیث نہیں لی۔

(۱۶۳) عبدالملک بن اعین انجث رافضی کی سند سے حدیث لی مگر امام جعفر صادقؒ کی سند سے حدیث نہیں لی۔

(۱۶۴) حریز بن عثمان، بہز بن اسد، عباد بن یعقوب جو حضرت عثمانؓ کو برملا گالیاں بکتے تھے، انکی سند سے حدیث لی اور امام شافعی سے حدیث نہ لی۔

(۱۶۵) جریر بن عبدالحمید امیر معاویہؓ کو اعلانیہ گالیاں بکتا تھا اس کی روایت لی ہے مگر امام شافعی کے استاد مسلم بن خالد سے حدیث نہیں لی۔

(۱۶۶) جب اسناد دین ہے تو امام بخاریؒ نے بے سند تعلیقات اور ترمذی نے فی الباب میں بے سند احادیث کیوں نقل فرمائیں؟

(۱۶۷) کیا امام بخاریؒ نے ایسے راویوں سے بھی صحیح بخاری میں حدیث لی ہے جن کو خود تاریخ میں ضعیف کہا ہے؟

(۱۶۸) صحیح بخاری کو اصح الکتب بعد کتاب اللہ کسی دلیل شرعی سے کہا جاتا ہے یا محض ابن صلاح کی تقلید میں؟

(۱۶۹) بخاری اور مسلم آپ کے نزدیک پوری کی پوری واجب العمل ہیں یا ان کا بعض حصہ نا قابل عمل بھی ہے تو اس کی تعیین فرمائیں۔